

درجہ-10

سیمپلی ادب

حصہ-2

سیلمنٹری بک



INDIAN ARMY

Arms you FOR LIFE AND CAREER AS AN OFFICER

Visit us at www.joinindianarmy.nic.in

or call us (011) 26173215, 26175473, 26172861

Ser NO	Course	Vacancies Per Course	Age	Qualification	Appln to be received by	Training Academy	Duration of Training
1.	NDA	300	16½ - 19 Yrs	10+2 for Army 10+2 (PCM) for AF, Navy	10 Nov & 10 Apr (by UPSC)	NDA Pune	3 Yrs + 1 yr at IMA
2.	10+2 (TES) Tech Entry Scheme	85	16½ - 19½ Yrs	10+2 (PCM) (aggregate 70% and above)	30 Jun & 31 Oct	IMA Dehradun	5 Yrs
3.	IMA(DE)	250	19 - 24 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	IMA Dehradun	1½ Yrs
4.	SSC (NT) (Men)	175	19 - 25 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
5.	SSC (NT) (Women) (including Non- tech Specialists and JAG entry)	As notified	19 - 25 Yrs for Graduates 21-27 Yrs for Post Graduate/ Specialists/ JAG	Graduation/ Post Graduation /Degree with Diploma/ BA LLB	Feb/Mar & Jul/ Aug (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
6.	NCC (SPL) (Men)	50	19 - 25 Yrs	Graduate 50% marks & NCC 'C' Certificate (min B Grade)	Oct/ Nov & Apr/ May	OTA Chennai	49 Weeks
	NCC (SPL) (Women)	As notified					
7.	JAG (Men)	As notified	21 - 27 Yrs	Graduate with LLB/LLM with 55% marks	Apr / May	OTA Chennai	49 Weeks
8.	UES	60	19-25 Yrs (FY)18-24 Yrs (PFY)	BE/B Tech	31 Jul	IMA Dehradun	One Year
9.	TGC (Engineers)	As notified	20-27 Yrs	BE/ B Tech	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
10.	TGC (AEC)	As notified	23-27 Yrs	MA/ M Sc. in 1 st or 2 nd Div	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
11.	SSC (T) (Men)	50	20-27 Yrs	Engg Degree	Apr/ May & Oct/ Nov	OTA Chennai	49 Weeks
12.	SSC (T) (Women)	As notified	20-27 Yrs	Engg Degree	Feb/ Mar & Jul/ Aug	OTA Chennai	49 Weeks



وندے ماترم

وندے ماترم

مخلام شغلام مل مچ شغلام،

شعے شيام لام ماترم

وندے ماترم !!

شو بھتریم جیوتنا پکلت یا منیم،

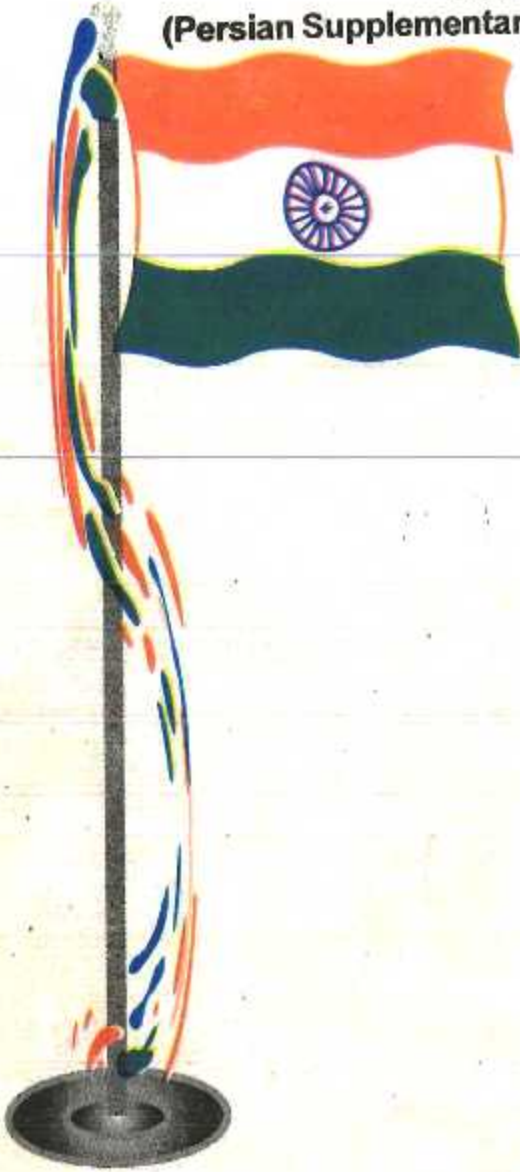
پھل کو شومیت درم دل شو منیم

شو ہا منیم سو مدھر بھا منیم،

شو کھد رام ورام ماترم !!

وندے ماترم !!





قومی ترانہ

جَن گن مَن اُدھینیک جیہ ہے

بھارت بھاگیہ وڈھاتا !

پنجاب سندھو گجرات مراٹھا

دراوڑ اُتکل بنگ !

وئدھیہ ہماچل مینا گنگا

اُچھل جل دھی ترنگ !

تو شہ نائے جاگے،

تو شہ آشش ماگے،

گاہے تو بے گاتھا !

جَن گن منگل دایک جیہ ہے

بھارت بھاگیہ وڈھاتا !

جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،

جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے !



سیمای ادب

(سیکڑی بک)

(Class X)



بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلیشرز کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

محکمہ فروغ و مسائل انسانی (H.R.D.)، حکومت بہار سے منظور

ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) پٹنہ کے تعاون سے پوری ریاست بہار کے لیے

پٹنہ پبلسیشنز پرائیویٹ لمیٹڈ

2010 : 10,000 :

پہلی اشاعت

Rs. 7.50 :

قیمت

کمپیوٹر کمپوزنگ و ڈیزائننگ: ایم. ایم. کمپیوٹرز (محمد معظم احمد)، سلطان سنج، پٹنہ ۸۰۰۰۰۶

فون نمبر: 9939470328

پٹنہ

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

پاٹھہ پتک بھون، بدھ مارگ

پٹنہ 800001

اپنی بات

محکمہ فروغ و مسائل انسانی، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق اپریل 2009ء سے پہلے مرحلے میں ریاست کے درجہ IX کے طلبہ و طالبات کے لئے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی سلسلے میں تعلیمی سال 2010 کے لئے درجہ I, III, VI اور X کی سبھی لسانی (Language) اور غیر لسانی (Non-Language) درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا جا رہا ہے۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) کے ذریعہ تیار کردہ درجہ X کی حساب (ریاضی) اور سائنس، نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) بہار، پنڈے کے ذریعہ تیار کردہ درجہ I, III, VI اور X کی سبھی درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کر کے شائع کی جارہی ہیں۔

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لئے عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار شری پیش کمار، محکمہ فروغ و مسائل انسانی کے وزیر، شری ہری نارائن سنگھ اور ساتھ ہی محکمہ فروغ و مسائل انسانی کے پرنسپل سکریٹری، شری انجینی کمار سنگھ کی رہنمائی کے لئے ہم شکر یہ ادا کرتے ہیں۔

NCERT نئی دہلی اور SCERT بہار، پنڈے کے ڈائریکٹر صاحبان کے بھی ہم شکر گزار ہیں جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔ شری بسنت کمار، اکادمک رجسٹرار، بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی محنت اور لگن کے لئے بھی ہم شکر گزار ہیں جنہوں نے Team spirit کے تحت ان تمام کاموں کو بہ حسن و خوبی انجام دیا۔ کارپوریشن طلبہ، گارجین حضرات، اساتذہ اور دانشوروں کے مفید مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا تاکہ ریاست بہار کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے۔

آشوتوش (I.F.S)

مینجنگ ڈائریکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

چند سال قبل اسٹیٹ کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (S.C.E.R.T.)، بہار نے اسکولی تعلیم نمول 2+ کے لیے مبسوط اور مکمل نصاب تیار کرنے کی سعی بلیغ کا آغاز کیا، گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے لیے زبان و ادب اور سماجیات پر متعدد کتابوں کی اشاعت پایہ تکمیل تک پہنچی۔ گرچہ ہمارے ادارے کے لیے کتابوں کی اشاعت کے سلسلے میں مرتبین و مولفین کی سرکردہ جماعت کو یکجا کر کے ترتیب و تالیف کے مختلف مراحل طے کرنا بالکل ہی ایک نئی اور کافی اہم ذمہ داری تھی لیکن ہمارے عزم اور ہمارے رفقاءے کار کے بھرپور تعاون، مخلصانہ محنت اور انتھک و مسلسل کوششوں سے یہ نیا، اہم اور بڑا کام انجام پاسکا اور بہ حسن و خوبی کتابوں کی اشاعت ہو گئی اس کے لیے ہمارے ادارے کے تمام درجے کے رفقاءے کار داد و تحسین اور شکر یہ کے مستحق ہیں۔ ان میں بالخصوص ڈاکٹر قاسم خورشید، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز اور سید عبدالعین، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن کی مخلصانہ اور مسلسل رہنمائی اور تعاون نے ترتیب و تالیف کے اہم امور کو بہت آسان کر دیا، ہم اُن کے بھی شاکر و ممنون ہیں۔

ہم نے ہر زبان کی کتاب تیار کرنے کے لیے مضامین کے مستند علما اور ماہرین فن اور معروف قلم کاروں کی الگ الگ جماعتیں تیار کیں۔ دسویں جماعت کے لیے فارسی کی ایک اصل درسی کتاب اور ضمیمہ کے طور پر ایک اضافی کتاب تیار کرائی گئی۔ ماہرین نے اس امر پر خاص توجہ دی ہے کہ کتابیں دور جدید کے نت نئے بدلتے اور روز افزوں ترقی پذیر تقاضوں کے عین مطابق ہوں۔ پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم، سابق وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ کی سربراہی و نگرانی میں گروہ فارسی نے خوب سے خوب تر معیار کی کتابوں کی ترتیب و تالیف کا کام انجام دیا۔ ماہرین و معاونین کی اس جماعت میں معمر و باز نشستہ استاذ فارسی اردو و عربی جناب محمد ولی اللہ صاحب، فاضل فارسی و حدیث، ایم. اے. فارسی و ایم. اے. عربی، ڈپ. این. ایڈ. کا اور ڈاکٹر محمد عابد حسین، صدر شعبہ فارسی پٹنہ یونیورسٹی نام قابل ذکر ہے۔ مولفین و مرتبین فارسی کی اس جماعت کے ہر فرد

بالخصوص اس کے سربراہ ونگراں پروفیسر محمد شرف عالم کے ہم بے حد ممنون و شکر گزار ہیں۔ جنہوں نے اس علمی کام کے لیے اپنے مصروف ترین مشاغل کے باوجود وقت نکال کر اس کارگراں کو بطور احسن انجام دیا جیسا کہ ہمیں معلوم ہے فارسی زبان دنیا کی شیریں ترین اور سہل ترین زبانوں میں ایک ہے۔ اس لیے مرتبین نے خصوصی توجہ کے ساتھ کتابوں کی تیاری میں سہل، معلومات افزا اور دل انگیز زبان کا استعمال کیا ہے تاکہ نوآموزان فارسی زیادہ سے زیادہ دلچسپی لے سکیں اور اس زبان کو دشوار سمجھ کر راہ فرار اختیار کرنے والوں کو اپنی طرف راغب کر سکیں۔

ہمیں یقین ہے کہ کتابیں اپنے مقاصد میں صد فی صد مفید و کارآمد ثابت ہوں گی اور طلباء و طالبات کے ذوق و شوق میں اضافے کا باعث بنیں گی اور ان کے حوصلے بڑھائیں گی۔ نظر ثانی کمیٹی اور صلاح کار کمیٹی کے معزز اراکین نے کتابوں کا بالاستیعاب مطالعہ فرمایا اور مفید و کارآمد مشورے دے کر کتاب کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ ہم ان تمام ماہر اراکین کے بھی شکر گزار ہیں۔ مزید برآں کتاب کی تیاری سے متعلق متعدد درکشاپ میں گراں قدر مشوروں کے لیے ہم تمام شرکا کے ممنون کرم ہیں۔

بہارنگسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ پٹنہ کے چیئرمین کا ہم خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی سرپرستی و رہنمائی میں کتابوں کی تیاری سے لے کر ان کی طباعت تک کے تمام مراحل باسانی طے پاسکے۔

کتابوں سے استفادہ کرنے والے طلباء و طالبات، اساتذہ گرامی اور فارسی زبان داؤب سے علاقہ مندی رکھنے والوں کے مثبت اور مفید مشوروں کے ہم منتظر رہیں گے اور شکریہ کے ساتھ ان کے ضروری مشوروں پر کتاب کی دوسری اشاعت میں ان کی ممکن اصلاح کر دی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

حسن وارث

ڈائریکٹر

ایس بی ای آر ٹی، بہار پٹنہ

معلمین و متعلمین سے چند باتیں

دنیا کے تعلیم و تدریس میں زبان و ادب کی تعلیم و تدریس کو اذیت کا درجہ و مقام حاصل ہے۔ بالخصوص مادری زبان میں تدریس ایک مستحکم بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہمارے ملک میں، دیگر ریاستوں کی مانند ریاست بہار میں بھی، مختلف زبانیں مادری زبان کے زمرے میں آتی ہیں۔ بایں ہمہ قومی اور مقامی زبانوں کے ساتھ حسب ضرورت غیر ملکی زبانوں سے بھی ہماری نوخیز نسل کو واقف ہونا ضروری ہے۔

بین الاقوامی زبانوں کی فہرست میں ہندستانی درسا ہوں میں دیگر زبان بالخصوص انگریزی کے ساتھ فارسی اور عربی زبانوں کی بھی درس و تدریس کا نظم ہے گرچہ یہاں چند دیگر زبانوں کے ساتھ فارسی و عربی زبانوں کا بھی شمار کلاسیکی زبانوں (یعنی قدیم و غیر مروج) کے ذیل میں آتا ہے لیکن فی الحقیقت یہ دونوں زبانیں دنیا کی کافی متحرک اور بلاشبہ کثیر الاستعمال زبانیں ہیں۔ اگر ایک طرف فارسی نصف درجن سے زیادہ ملکوں میں مادری زبان کی حیثیت رکھتی ہے تو دوسری طرف عربی زبان کو کئی درجن ممالک میں مادری و سرکاری ورسی زبان ہونے کا شرف حاصل ہے۔ لہذا ان دونوں زبانوں کی تدریسی اہمیت محتاج وضاحت نہیں۔

عربی اور فارسی زبانوں میں تحریری و تقریری صلاحیتوں کے حامل افراد کی ملک کے اندر اور بیرون ممالک میں بہت زیادہ مانگ ہے۔ محکمہ آثار قدیمہ، نورزم، ریڈیو، ٹیلی ویژن، سفارت خانوں اور علوم مشرقی کی لائبریریوں میں ان زبانوں کے واقف کاروں کے لیے ملازمتیں مختص ہیں اور دوسری طرف تقریباً پوری دنیا کے بڑے اور ترقی یافتہ ممالک ایسے باصلاحیت افراد کی تلاش میں رہتے ہیں تاکہ انھیں فارسی اور عربی دنیا کے سیاسی، اقتصادی، دفاعی اور فلاحی و بہبودی حالات و کیفیات کی بروقت اور حسب ضرورت واقفیت حاصل ہوتی رہے۔

علاوہ ازیں ہندستان کے عہد وسطیٰ کا تمام علمی و ادبی، تاریخی، سماجی، معاشی و معاشرتی اطلاعات کا سرمایہ بشمول دین و مذہب اور تہذیب و ثقافت سے متعلق علوم کا ذخیرہ ان ہی دو زبانوں میں محفوظ ہے۔ ان زبانوں سے عدم واقفیت

ہمیں اپنے ورثوں کی صحیح اور مکمل واقفیت سے محروم کر دے گی۔ مجبوراً اور ضرورتاً ہمیں بالواسطہ ذرائع پر انحصار کرنا ہوگا جو بلاشبہ متعصبانہ، جانبدارانہ اور حقائق کو پس پشت ڈالنے والے ہیں۔

مندرجہ بالا وضاحت سے راقم السطور کا مقصد ان دو زبانوں یعنی عربی و فارسی کی ہمہ جہت اہمیت و افادیت اور ضرورت کو عوام کی خدمت میں پیش کرنا ہے تاکہ وہ ان زبانوں کی طرف راغب ہوں اور اپنے نونہالوں کو اس سمت شوق دلا سکیں جس سے ان کی دلچسپی میں اضافہ ہو۔ اتنی بات ضرور ہے کہ زمانے کی ضرورت کے پیش نظر آگے چل کر وہ جس علم و فن میں چاہیں اپنی رغبت بڑھائیں لیکن ابتدائی اور ثانوی درجوں میں کم از کم حسب ضرورت ان زبانوں سے واقفیت ضرور حاصل کر لیں تاکہ تا عمر انہیں اس طرف سے اطمینان رہے۔ مزید برآں عمر کے آخری دور میں کتب افسوس نہ ملنا پڑے اور محرومی کا احساس نہ ہو۔

دوسری جماعت کے لیے فارسی اور عربی زبانوں کے لیے دو دو کتابیں تیار کی گئی ہیں ایک خاص درسی کتاب ہے اور دوسری سلیمنٹری یعنی معاون و ضمنی۔ متعلمین کی ذہنی سطح اور معیار کے مطابق درسی کتاب تخریب دی گئی ہے جب کہ ضمنی یا معاون کتاب کا خاص مقصد انہیں بول چال کی زبان سکھانا ہے۔

ماہرین زبان اور تجربہ کار معلموں نے نہایت آسان و سہل اور دلچسپ و کارآمد اسباق اور ان سے متعلق مواد بڑی محنت سے تیار کیے ہیں تاکہ بچوں کا شوق بڑھے اور وہ ان زبانوں کی طرف راغب ہوں۔ مرتبین کتاب کے ہر رکن ہمارے امتنان و تھکر کے مستحق ہیں۔ محکمہ ثانوی تعلیم حکومت بہار کے پرنسپل سکریٹری جناب انجنی کمار سنگھ، ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی۔ کے ڈائریکٹر جناب حسن وارث، بہار اسکول انزیمیشن بورڈ کے ڈائریکٹر (اکادمک) جناب رگھو ویش کمار کے ساتھ بہار بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ پنڈت کے چیئرمین کا ہم خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی سرپرستی و رہنمائی میں کتابوں کی تیاری سے لے کر ان کی طباعت تک کے تمام مراحل باسانی طے پاسکے۔

ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی۔ کے ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز ڈاکٹر قاسم خورشید نے تمام انتظامی امور میں ہمیشہ حوصلہ افزا شمولیت اور بھرپور تعاون دیا۔ ہم ان کی مخلصی کاوشوں اور مخلصانہ اقدام کے لیے شاکر و ممنون ہیں۔ ساتھ ہی جناب امتیاز عالم کی ہمہ وقت سچی لگن اور محنت و ہمدردی سے ہمیں وافر سہولتیں فراہم ہوئیں۔ ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں۔ علاوہ ازیں ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی۔ کے تمام کارکنان ہمہ دم خدمت گزاری کے لیے آمادہ رہے، ہم ان سکھوں کو بھی سزاوار تھکر تصور کرتے ہیں۔

معزز تجزیہ کاروں نے پوری دلچسپی اور توجہ کے ساتھ کتابوں کا مطالعہ کیا اور حسب ضرورت کارآمد و مفید

مشوروں سے نوازا، ان تمام محترم حضرات کا شکر یہ ادا کرنا ہماری منہمی ذمہ داری ہے۔ کتابوں کو مزید دیدہ زیب بنانے کی کادشوں کے لیے عزیزی محمد معظم احمد کمپیوٹر کمپوزنگ کے کاموں میں سنجیدگی اور تحمل کے لیے ہماری دعاؤں کے مستحق ہیں۔ پیش نظر درسی و معاون کتابوں سے متعلق ہم اساتذہ گرامی، سرپرست حضرات اور دانش جویمان عزیزی کی مثبت رایوں اور لائق عمل مشوروں کے منتظر ہیں گے۔ انشاء اللہ ان کتابوں کی دوسری اشاعت میں ان کے مشوروں پر مثبت کارروائی کی جائے گی۔

ہماری دعا ہے کہ یہ کتاب متعلمین کی زندگی کو سنوارنے میں معاون ہو اور وہ لوگ ہندوستان کے مثالی شہری بن سکیں۔ آمین!

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم

مرتب

سابق وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ

—x—

زیر سرپرستی

- © جناب حسن وارث
ڈاکٹر کز، ایس بی ای آر ٹی، بہار
- © جناب رگھوش کمار
ڈاکٹر کز (اکادمک) بہار اسکول انڈیا نیشن بورڈ (سینٹر سکندری)، پٹنہ
- © ڈاکٹر قاسم خورشید صدر، لیکچو مجر ڈپارٹمنٹ، ایس بی ای آر ٹی، بہار
- © ڈاکٹر سعید عبدالمعین صدر، ٹیچرس ایجوکیشن ایس بی ای آر ٹی، بہار

مرتبین

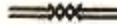
پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم، سابق وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ
محمد ولی اللہ، فاضل فارسی، ام اے، ڈپ ایو، سابق استاد سنٹرل کرسیہ ہائی اسکول، جھنڈ پور
ڈاکٹر محمد عابد حسین، صدر شعبہ فارسی پٹنہ یونیورسٹی

پروگرام کنوینر

محمد امتیاز عالم، لکچرر، ایس بی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ

تجزیہ کار

ڈاکٹر حبیب الرحمن، پروفیسر آف پشین، پٹنہ یونیورسٹی (ریٹائرڈ)



نام حق



نام حق بر زبان همی رانیم
کہ بجان و دلش همی خوانیم
هرچه هست از بلندی و پستی
همہ زو یافت صورت هستی
کتاب تا خوانیم
کرد ما را خطاب تا دانیم
هرچه او گفت آن کنیم ہمہ
طاقت او بجان کنیم ہمہ



مشکل الفاظ کے معانی

خدا کا نام	=	نام حق
رائدن مصدر سے فعل حال جمع منتظم	=	ہمی رائنم
(دل + ش) اس کو دل سے	=	دلش
خواندن مصدر سے فعل حال جمع منتظم	=	ہمی خواننم
(از + او) اس سے	=	زو
وجود کی شکل	=	صورت هستی
یہاں مراد قرآن مجید	=	کتاب
متوجہ کرنا	=	خطاب
فرماں برداری	=	طاعت

سوالات

- 1- حمد کے چاروں شعر کو پانچ پانچ بار لکھیے۔
- 2- کوشش کر کے ان شعروں کو زبانی یاد کر لیجیے۔
- 3- خدائے پاک کی چند صفات کو لکھا کر اسے ادا کو دکھائیے۔



(سہی)

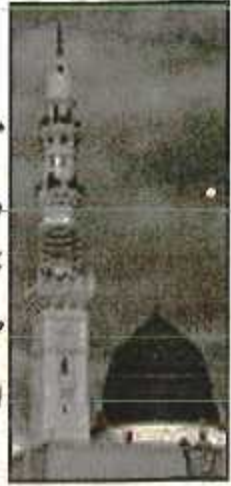
پیغمبر

اس سبق میں تمام پیغمبروں کی صفات بیان ہوئی ہیں اور تمام پیغمبروں کے ساتھ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آیا ہے۔



پیغمبر

معلم بہ ما درس می دہد۔ معلم ہمہ ما را دوست دارد۔ معلم می خواهد کہ ما خوب
درس بخوانیم و خوش بخت شویم۔ ما معلم مہربان خود را دوست داریم۔
پیغمبر معلم ہمہ مردم است۔ پیغمبر را خدا برای خوش بختی مردم فرستاده است۔ ما
ہمہ پیغمبران را دوست داریم و بہ آنها احترام می گذاریم۔
اسم پیغمبر ما مسلمانان، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم است۔



سیمای ادب (کلمتوی یک) برائے درجہ دم

مشکل الفاظ کے معانی

علم دینے والا، استاد	=	معلم
داون مصدر سے فعل حال واحد غائب	=	می دھد
سبق	=	درس
عزیز رکھنا	=	دوست داشتن
خوش قسمت	=	خوش بخت
عزت کرنا	=	احترام گذاشتن

سوالات

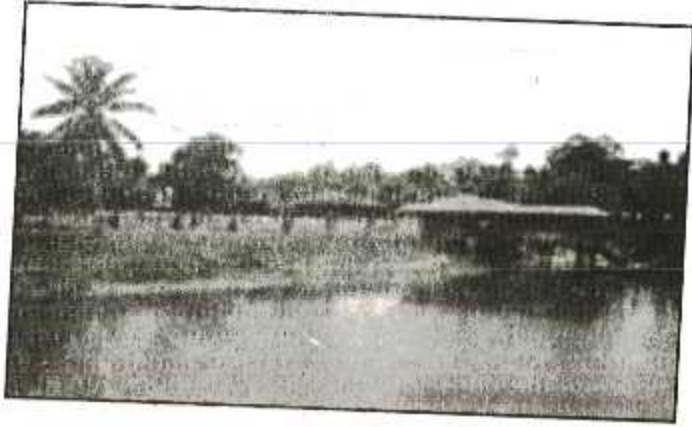
- ۱- معلم کا کیا کام ہے؟
- ۲- معلم کی کیا خواہش ہوتی ہے؟
- ۳- معلم کا ہمارے ساتھ اور ہمارا معلم کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے؟
- ۴- خدا نے پیغمبروں کو کیوں بھیجا؟
- ۵- ہمارے پیارے نبی ﷺ کا نام کیا ہے؟
- ۶- چند مشہور پیغمبروں کے نام کا لیٹی لکھ کر استاد کو دکھائیے۔



آب

انسان، حیوانات اور پھول پودوں کے لیے پانی کے بغیر زندہ رہنا ممکن نہیں ہے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ ”پانی ہی زندگی ہے“۔

آب



آب برای زندگی حیوانات و گیاه ها لازم است۔ اگر آب نباشد، حیوانات تشنه می مانند۔ هیچ گیاهی بی آب نمی روید۔ بعضی از حیوانات همیشه در آب زندگی می کنند۔ اگر آب نباشد این حیوانات می میرند۔

اگر آب نباشد انسان نمی تواند زندگی کند۔ اگر آب نباشد حیوان نمی تواند زندگی کند۔ اگر آب نباشد گیاه نمی تواند زندگی کند۔ ازین سبب همه آدمها و حیوانات در جای زندگی می کنند که آب است و گیاه ها هم در جای می رویند که آب هست۔



مشکل الفاظ کے معانی

گیاہ کی جمع بہ معنی بیڑ پودے	=	گیاہ حا
ضروری	=	لازم
پیا سا	=	تشنہ
آگتا ہے۔ روئیدن مصدر سے فعل حال واحد غائب	=	می روید
چند	=	بعض
زندگی گزارنا، زندہ رہنا	=	زندگی کردن

سوالات

- ۱- پانی کی کیا ضرورت ہے؟ دو تین جملوں میں لکھیے۔
- ۲- کیا پانی کے بغیر انسان، حیوان اور بیڑ پودے زندہ رہ سکتے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟
- ۳- پانی کی اہمیت پر تین جملے فارسی میں لکھ کر استاد کو دکھائیں۔
- ۴- پانی کی اہمیت کو سمجھیں اور اسے برباد نہ کریں۔



خورشید

اس سبق میں سورج کی زبان سے روشنی اور گرمی کی اہمیت بیان ہوئی ہے۔



سیمای ادب (پہلوی یک) برائے درجہ دوم

خورشید



من خورشید هستم - من خیلی خیلی بزرگ هستم - رنگ من زرد است - من خیلی خیلی گرم هستم - من از زمین خیلی دورم ولی زمین را گرم و روشن می کنم - من از مشرق سرزمین - روشنی من روی زمین می رسد -

اگر من نباشم درخت نمی روید، گیاه نمی روید، جو و گندم و برنج و دانه های دیگر نمی روید - حیوان زنده نمی ماند و انسان هم زنده نمی ماند -

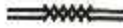
شما شبها ماه و ستاره ها را در آسمان می ببینید - مرا روزها در آسمان می ببینید - وقتی که من در آسمان هستم شما ماه و ستاره ها را نمی ببینید -

مشکل الفاظ کے معانی

بہت	=	خیلی
چاول	=	برنج

سوالات

- ۱- سورج کے بارے میں چند جملے لکھیے۔
- ۲- سورج کی کیا ضرورت ہے؟ بتائیے۔
- ۳- رات میں سورج کی جگہ آسمان میں کیا نظر آتے ہیں؟
- ۴- دن میں چاند اور تارے کیوں نظر نہیں آتے؟



ماہ مبارکِ رمضان

اس سبق میں روزہ کے فوائد بیان ہوئے ہیں۔

ماہ مبارکِ رمضان



در این ماه مسلمانان جهان روزه می گیرند۔ از سپیدہ دم تا شامگاہ روزہای این ماه حج
نی آشامند۔ روزہ داران وقتی کہ آفتاب غروب می کند و هنگام اذان مغرب روزہ خود را می
کشایند و غذای خورند۔

روزہ دار حقیقی از هر گناہی پرهیز کند یعنی دزدی نکند، دروغ نگوید، غیبت نکند، مردم را
با دست و زبان خود نیازارد۔ فی الجملہ حج کارنا شایست نکند۔ اگر کسی روزہ می گیرد ولی کارهای
ناشایست می کند فقط گرسنگی بی فایده می کشد۔



محبتِ مادر

اس سبق میں ماں کی محبت اور اس کی آرزوؤں کا ذکر کیا گیا ہے۔

محبتِ مادر



پسر تو قدرِ مادر دان کہ دائم
کشد رنجِ پسر بی چاره مادر
اگر یک عطسه آید از دماغت
پرد هوشِ ز سر بی چاره مادر
اگر یک سرفه بی جا نمایی
خورد خونِ جگر بی چاره مادر
اگر یک پشه چون روی تا بازگردد
بود چشمش بدر بی چاره مادر



اگر یک ربع ساعت دیر آبی
شود از خود بہ دور بی چارہ مادر
مہینہ صبح کس زحمت بدینا
ز مادر بیشتر بی چارہ مادر
تمام حاصلش از زحمت انہست
کہ دارو یک پسر بی چارہ مادر

(ایرج مرزا)

مشکل الفاظ کے معانی

توجا۔ رفتن مصدر سے فعل امر واحد حاضر	=	ترو
توجان لے۔ دانستن سے فعل امر واحد حاضر	=	دان
اہمیت	=	قدر
ہمیشہ	=	دایم
تکلیف جھیلنا	=	رنج کشیدن
جس کا کوئی مددگار نہ ہو	=	بی چارہ
چھینک	=	عقلہ
(دماغ + ت) تیری ناک، تیرا مغز	=	دماغت
آزنا	=	پریدن
کھانسی	=	سرفہ
بے وقت	=	بی جا
واپس آنا	=	بازگردیدن یا بازگشتن

یہاں ادب (کلمہ سہی یک) برائے دہدوم

(بہ + در) دروازے پر	=	بدر
ایک گھنٹہ کا چوتھائی یعنی پندرہ منٹ	=	یک ربع ساعت
بے چین ہونا	=	از خود شدن
تکلیف	=	زحمت
(اس سے) زیادہ، تمام، پورا، پوری	=	بیشتر

سوالات

- ۱- اگر لڑکے کو چھینک یا کھانسی آجائے تو ماں کا کیا حال ہو سکتا ہے؟
- ۲- اسکول سے آنے میں دیر ہونے پر ماں کیا کرتی ہے؟
- ۳- کیا بچے کے لیے ماں سے زیادہ پریشانی کسی کو ہوتی ہے؟
- ۴- ماں اس قدر پریشانیاں کیوں برداشت کرتی ہے؟
- ۵- بچے کے لیے ماں کی محبت کا حال چند جملوں میں لکھیے۔
- ۶- ماں کی قدر و قیمت چند جملوں میں بیان کیجیے۔

تکبر مکن

اس نظم میں تکبر کی خرابیاں بیان کی گئی ہیں۔ اور تکبر نہ کرنے کا شوق دلایا گیا ہے۔

تکبر مکن

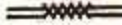
تکبر مکن ز بهار ای پسر
که روزی ز دستش در آبی به سر
تکبر ز دانا بود تا پسند
غریب آید این معنی از عیوش مند
تکبر بود عادت جاهلان
تکبر نیاید ز صاحب دلان
چو دانی تکبر چرا می کنی
خطای کنی و خطای کنی
(سعدی)

مشکل الفاظ کے معانی

تکبر	=	گھمنڈ
زہنہار یا زہنہار	=	ہرگز
وانا	=	عقل مند
غریب	=	عجیب، انوکھا
معنی	=	مطلب
صاحب دلان	=	(صاحب + دل + ان) دل والے، زندہ دل
خطا	=	غلط

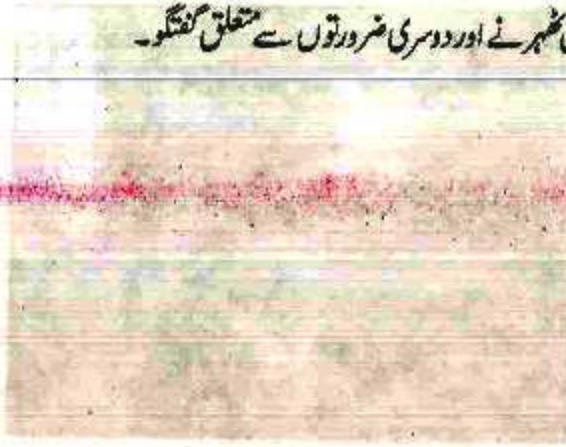
سوالات

- ۱- تکبر کو اپنے الفاظ میں سمجھائیے۔
- ۲- تکبر کیوں نہیں کرنا چاہیے؟
- ۳- نظم کے ہر شعر کو دو دو بار لکھیے۔



درمہمان خانہ

ہوٹل میں ٹھہرنے اور دوسری ضرورتوں سے متعلق گفتگو۔



درمہمان خانہ
ہوٹل میں ٹھہرنے
اور دوسری ضرورتوں
سے متعلق گفتگو۔
صاحب خانہ
صاحب خانہ

در مہمان خانہ



- یک میز دو نفری می خواهم۔
- میز را تلفناً رزرو کردم۔
- میزی دارید کہ در گوشہ باشد؟
- یک میز کنار پنجرہ می خواهم۔
- بلی آن خوب است۔
- میوہ خیلی زیاد است۔

این میوه زیاد پخته شده است۔

می خواهم کمتر پخته باشد۔ لطفاً این را برید۔

تازه است؟ این خیلی سفت است۔

این چاقو تیز نیست۔

کی نان بیاورید۔

صورت حساب را بیاورید۔

یک اطاق برای دو شب می خواهم۔ اطاق دو نفره دارید؟

یک اطاق می خواهم که تخت خواب دو نفره داشته باشد۔

طاق گرم است؟ یک پیچی دیگری خواهم۔

ایشها را تمیز کنید۔

ممکن است ایشها را اظو کنید۔

ساعت هفت را صدا کنید۔

ساعت نه بری گردم۔

آسانسور کجاست؟

سائین غذا خوری کجاست؟

برنامه حرکت قطار دارید؟

می خواهم مدیر را ببینم۔

دربان مہمان خانہ کجاست؟

سلماننی در مہمان خانہ است؟

کجائی تو انہم این نامہ را پست کنم
می خواهم مقداری پول خارجی عوض کنم۔

مشکل الفاظ کے معانی

گیٹ ہاؤس	=	مہمان خانہ
دو شخص کے لیے ٹیبل	=	میز دونفری
ٹیلی فون کے ذریعہ	=	تلفن
کھڑکی	=	شجرہ
کڑا، سخت	=	سفت
تھوڑی	=	کمی
بیل	=	صورت حساب
سونے کا بستر	=	تختِ خواب
کبل	=	پٹو
صاف	=	تمیز
کپڑے پر آئرن کرنا	=	اُٹو کر دن
لٹ	=	آسانسور
کمرہ	=	سائن
کھانے کا	=	غذا خوری
پروگرام	=	برنامہ
ٹرین	=	قطار

نائی	=	سلمانی
پوسٹ	=	پست
ہر وہی ملک کا سکہ	=	پول خارجی
اچھ کرنا	=	عوض کردن

ہدایت

سبھی مشکل الفاظ جدید فارسی کے ہیں، انھیں زبانی یاد کر لیجیے۔



چند پنہ

زندگی سوار نے والی کچھ نصیحتیں

زندگی سوار نے والی کچھ نصیحتیں



سیما ادب (پلمبری بک) برائے درجہ دہم

چند پند



- ۱- هرچه بروز خواندی، بازش بخوان۔
خواندن شب بردل نقش می شود۔
- ۲- ایمان چیست؟
☆ شناختن خدای تعالی بدل و
☆ اقرار کردن به زبان و
☆ عمل کردن به حکم شریعت۔
- ۳- با پدر و مادر خویش نیکوئی کنید تا پسران شما نیکوئی کنند۔
- ۴- هر که مادر و پدر را بیازارد، بوی بهشت نیابد۔
- ۵- دروغ روزی را بکاهد۔

- ۶- خرچ با اندازه دخل کند، در همه کار میانہ رو باش، جوانمردی پیشہ خود کن۔
- ۷- همه کس را یہ ز خویش بدان و هیچ کس را حقیر ن شمار۔
- ۸- با هر کس کار با اندازه او کن۔
- ۹- سخن چون بہ شب گوئی، آہستہ و نرم گوئی و چون بروز گوئی، بہر سو نگاہ کن۔
- ۱۰- کم خوردن، کم گفتن، کم سخن عادت گیر۔
- ۱۱- هر چه بہ خود نہ پسندی برای دیگران پسند۔
- ۱۲- شای خود پیش کسی گوی، مفرد و و حکمہر مہاش۔
- ۱۳- با عامیان و رندان بر سر راہ مشین۔
- ۱۴- بہر سود و زیان آبروی خود مریز۔
- ۱۵- زندگی کن با خدای تعالی بصدق۔

☆ و با نفس بہ قہر

☆ و با خلق با نصاب

☆ و با بزرگان بخدمت

☆ و با خوردان بہ شفقت

☆ و با درویشان بموافقت

☆ و با دشمنان بہ حلم

☆ و با عالمان بہ تواضع

☆ و با جاہلان بہ نصیحت۔

مشکل الفاظ کے معانی

کئی	=	چند
نصیحت	=	پند
(باز+ش) اسے پھر	=	بازش
بھلائی	=	نیکی
ستاتا ہے۔ آزر دن مصدر سے فعل امر	=	پیاز ارد
گھٹاتا ہے۔ کاستن / کاھیدن مصدر سے فعل مضارع	=	یکاحد
آمدنی	=	خل
درمیان چلنے والا	=	میانہ زد
اچھا	=	چ
تعریف	=	ثنا
سچائی	=	صدق
برداشت	=	علم
خاطر داری	=	تواضع
چھوٹا	=	خورد
طرف	=	سو

ہدایت

ہر ایک نصیحت کو بار بار پڑھیے اور اس پر عمل کرنے کی عادت ڈالیے۔ ان پر عمل کرنے سے زندگی سنور جائے گی۔



رباعی

اس چار مصرعے والی نظم میں شاعر نساخ نے خدا کے حضور اپنی سیاہ دلی اور اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہے اور خدا سے بخشش کی درخواست کی ہے۔

رباعی



یارب! شدہ ام تہہ پیامرز مرا
شد روی دلم سہہ پیامرز مرا
دردا کہ بجز گنہ نکر دم کاری
بخشندہ ہر گنہ، پیامرز مرا



(نسخ)

مشکل الفاظ کے معانی

برباد	=	تباہ/تباہ
تو بخش دے۔ آمرزیدن مصدر سے فعل امر حاضر	=	پیارے
کالا	=	سیاہ/سیاہ
گناہ	=	گنہ

ہدایت

- ۱- اس رباعی میں خدا کے حضور اپنے گناہوں سے معافی اور اپنی بخشائش کی دعا ہے۔
- ۲- اس رباعی کو زبانی یاد کر لیجیے اور دعاؤں میں شامل رکھیے۔

فہرست عنواناتها

۲	شیخ سعدی	نام حق	-۱
۵	ماخوذ	مغیر	-۲
۸	ماخوذ	آب	-۳
۱۱	ماخوذ	خورشید	-۴
۱۴	ماخوذ	ماہ مبارک رمضان	-۵
۱۸	ایرج مرزا	محبت مادر	-۶
۲۲	سعدی	تکلم مکن	-۷
۲۵	ماخوذ	در مہمان خانہ	-۸
۳۰	ماخوذ	چند چند	-۹
۳۳	نساخ	رباعی	-۱۰



(X)

سیمای ادب (پہلوی یک) برائے درجہ دوم